ظاہر ہے یہ سلسلۂ نظام اور آگے بڑھے گا اور زیادہ وسیع ہوگا بے شک اسے آگے بڑھانے اور وسیع کرنے میں تدریج کی ضرورت ہے لیکن یہ منزل جتنی جلد قریب آئے پاکستان کی اسلامی و قومی زندگی کے لئے اچھا ہوگا۔ اور اس میں تذبذب و تاخیر موجب مفاسد ہوگی۔

اس ضمن میں ایک مسئلہ دینی مدارس کا ہے اس کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے مولانا محمد اسمٰعیل امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان نے مشرقی پاکستان کے ایک اجتماع میں خطبہ صدارت دیتے ہوئے دینی مدارس کا ذکر فرمایا کہ چھوٹے چھوٹے مدارس کا رہاری انداز اختیار کر گئے ہیں اور ہماری یہ درس گاہیں جو کام کر رہی ہیں یہ مستقل تشنگی اور استحقاق ہیں

تعلیم کو منظم ہونا چاہیئے۔ چھوٹی درس گاہوں کا تعلق بڑی جامعہ یا کلیہ سے ہونا چاہیئے۔ نصاب میں توازن ہونا چاہیئے۔ طلبہ کی نقل و حرکت پر پابندی عائد ہونی چاہیئے۔ سرٹیفیکیٹ کے سلسلے سے انہیں پابند کر دینا چاہیئے صحیح طور پر تو یہ نظام اس وقت چل سکتا ہے کہ حکومت اس ذمہ داری کو عقیدت اور ہمدردی کے جذبات سے سنبھالے۔

اس ضمن میں مولانا موصوف نے بالکل صحیح فرمایا ہے کہ "سر دست حکومت کے لئے یہ کام مشکل ہے"۔ لیکن کیا اس وقت ایسے نظام کی، جو ہماری دینی تعلیم کو پوری طرح منظم کر دے کسی طرح بھی نہیں ڈالی جا سکتی۔ مولانا ممدوح کے خطبے کے یہ جملے پڑھنے کے بعد ہماری نظریں بڑی پرشوق توقعات کے ساتھ بے اختیار جامعہ اسلامیہ بہاولپور اور محکمۂ اوقاف کے فاضل علم دوست اور علم پرور ناظم اعلیٰ شیخ محمد اکرام صاحب کی طرف اٹھ گئیں

سندھ کے دینی و علمی حلقوں میں یہ خبر بڑے رنج و اندوہ سے سنی جائیگی کہ پچھلے دنوں مولانا الحاج عبدالکریم چشتی اور مولانا محمد عثمان سندھی رحلت فرما گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا چشتی حضرت مولانا تاج محمود امروٹیؒ کے مسترشد تھے اور انہیں کا فیض تھا کہ آپ کی زندگی کا بیشتر حصہ استخلاص وطن کی جدو جہد میں گزرا۔ اور آپ نے قید و بند کی سختیاں جھیلیں آپ صاحب قلم بھی تھے اور صاحب بیان بھی۔ سندھی اور اردو میں بیسیوں کتابیں آپ کی تصنیف ہیں۔

مولانا محمد عثمان سندھی حضرت سید انور شاہؒ کے اولین تلامذہ میں سے تھے۔ دارالعلوم دیوبند سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ حجاز تشریف لے گئے، لیکن اپنے مرشد حضرت امروٹیؒ صاحب کے اصرار پر وطن لوٹے اور ساری عمر درس و تدریس کے لئے وقف کر دی مولانا مرحوم حضرت شاہ ولی اللہؒ کے علوم کی نشر و اشاعت سے بڑا شغف رکھتے تھے چنانچہ شاہ ولی اللہ اکیڈمی کے قیام میں ان کی کوششوں کو بھی بڑا دخل ہے ——— خدا تعالیٰ ہمارے ان بزرگوں کو مغفرت عطا فرمائے۔